سوال

(202) تشہد میں انگلی کو کب حرکت دی جائے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا تشہد میں "اشہد ان لا الہ الا اللہ" پڑھتے وقت انگلی کو حرکت دینا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مطلق طور پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے ایسی کوئی حدیث ثابت نہیں ہے جو یہ واضح کرتی ہو کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم "اشہد ان لا الہ الا اللہ" پڑھتے وقت انگلی اٹھاتے تھے، لہذا وائل بن حجر رحمۃ اللہ علیہ کی حدیث کسی بھی تعارض سے محفوظ ہے۔ اور یہ بات بھی معلوم ہے کہ جو لوگ "اشہد ان لا الہ الا اللہ" کے وقت انگلی کو حرکت دینے کے قائل ہیں، وہ تو صرف رائے، اجتہاد اور استنباط سے بات کرتے ہیں، اور بلاشبہ علماء کے قواعد سے یہ بات طے شدہ ہے کہ نص کے ہوتے ہوئے اجتہاد کی کوئی گنجائش نہیں ہے، پس جب وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث سے یہ ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشہد میں بیٹھنے سے لے کر سلام پھیرنے تک اپنی انگلی کو حرکت دیتے تھے تو اس سنت صحیحہ کے ساتھ کسی استنباط کی بنیاد پر اختلاف کرنا بالکل جائز نہیں ہے۔ (علامہ ناصر الدین البانی رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 196

محدث فتویٰ